نئی

پیدائش

از:کینتھ ای-ہیگن

نئی
پَیدائش
کینتھ ای۔ ہیگن

امریکہ میں چھاپی گئی

Fifty-First Printing 2006

ISBN 0-89276-050-8

ISBN-13: 978-0-89276-050-3

Kenneth Hagin Ministries

P. O. Box 50126, Tulsa, OK 74150-0126

1-888-28-FAITH www.rhema.org

In Canada write: P. O. Box 335, Station D

Etobicoke, Ontario, Canada, M9A 4X3

www.rhemacanada.org
The Faith Shield is a trademark of RHEMA Bible Church, aka Kenneth Hagin Ministries, Inc., registered with the U.S. Patent and Trademark Office and therefore may not be duplicated

نئ

پَیدائش

از

کینتھ ای۔ ہیگن

اِس لِئے اگرکوئی مسیح میں ہےتو وہ نیا مخلُوق ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئ ہوگئیں۔
۲ کُرنتھیوں ۵:۱۷ آیت۔

''اہم یہ نہیں ہے کہ آپ ِکس کلِیسیا میں ہیں۔اہم بات یہ ہے: آپ ِکس خاندان میں ہیں؟''

فہرست مضامین

نمبرشمار	صفحہ نمبر
۱۔ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے.................خُدا کے خاندان میں...........................	۵
۲۔ مَوت سے زِندگی میں..	۷
۳۔ نئی پَیدائش..	۱۰
۴۔ نئی پَیدائش کا پانی..	۱۲
۵۔ نئی مخلُوق کے حقائق..	۱۳
یِسُوع کو بطورِ نجات دہندہ قبُول کرنے کیلِئے ایک گُنہگار کی دُعا............................	۱۶

باب نمبرا

نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے.....خُدا کے خاندان میں

کلِید جو خُدا کے وعدوں کے خزانوں کو کھولتی ہے یہ ہے ــــ یِسُوع نے سِکھایا کہ اِنسان کو نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے۔مندرجہ ذیل بیانات یِسُوع کے لبِ مُبارک سے صادِر ہُوئے:

''...جب تک کوئی نئے سِرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا'' (یُوحنّا ۳:۳ آیت)۔

''...جب تک کوئی آدمی پانی اَور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہوسکتا'' (یُوحنّا ۵:۵ آیت)۔

''...اگر تُم تَوبہ نہ کرواَور بچّوں کی مانِند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخِل نہ ہوگے'' (متی ۱۸:۳ آیت)۔

''...اگر تُم توبہ نہ کروگے، تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے'' (لُوقا ۱۳:۳ اور ۵ آیت)۔

نجات پانے کے لِئے نئی پَیدائش ایک ضرُورت ہے۔نئی پَیدائش کے ذریعے آپ خُدا کے ساتھ ٹھیک رشتے میں آجاتے ہیں۔اِس سے پہلے کہ آپ بائبل کے فائدوں کا دعویٰ کرسکیں نئی پَیدائش ضرُوری ہے۔

نئی پَیدائش: توثیق ــــ کلِیسیا کی رُکنیت ــــ پانی کا بپتسمہ ــــ ساکرامنٹس کا لینا ــــ مذہبی فرائض کو پُورا کرنا ــــ مسیحیت کی دانشورانہ قبُولیت ــــ اِیمان کی تقلید پسندی ــــ چرچ جانا ــــ دُعائیں کرنا ــــ بائبل پڑھنا ــــ بااِخلاق ہونا ــــ مُہذّب ہونا ــــ یا اچھے کام کرنا ــــ اپنی بہترین کوشش کرنا ــــ نہ ہی دیگر کاموں سے کوئی کام کرنا جو کُچھ لوگ نجات پانے کے لِئے کرتے ہیں۔

نِیکُدیمُس، جِس کے ساتھ یِسُوع نے نئی پَیدائش کے بارے بات کی، جو زیادہ تر خُوبیوں کا حامِل تھا جِن کی فہرست ابھی بنائی ہے،لیکن یِسُوع نے اُس سے کہا، ''تُمھیں نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے'' (یُوحنّا ۳:۷ آیت)۔

صلیب پر ڈاکو، دیگر جِن کو یِسُوع نے مُعاف کِیا، یہ اِن سب چیزوں کے بغیر ہی بچ گئے تھے۔اُنہوں نے صرف ایک ضرُوری بات کی ــــ اُنہوں نے توبہ کرنے اَور چھوٹے بچّے کی مانِند خُدا کی طرف رجُوع لانے کے ذریعے یِسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبُول کِیا۔

وہ جو نئے سِرے سے پَیدا ہُوا ہے وہ نئی پَیدائش کی وجہ سے اچھی زِندگی کے بیرونی شواہد حاصل کرلے گا۔مگر یہ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ لاکھوں ہیں، جو خُود کو بچانے کے لِئے اچھے کاموں پر بھروسہ کرتے ہیں۔اَور نئی پَیدائش کے بغیر مَر جائیں گے اَور کھو جائیں گے کیونکہ نئے سِرے سے پَیدا ہونے کے بارے اُن کو گُمراہ کِیا گیا تھا۔

یہ بہت اہم بات ہے کہ ہم سب اپنی ابدی فلاح پر شخصی توجہ دیں ــــ اَور نہ کہ اِس معاملے میں ہم اِنسانوں کے بہترین پر بھروسہ نہ کریں۔اگر ہم آدمیوں کو ابدی معاملات میں ہمیں گُمراہ کرنے کی اِجازت دیتے ہیں اَور ہم کھو جاتے ہیں ــــ یُوں اپنی شخصی فلاح و بہبُود کو دیکھنے کے لِئے دیر ہو چُکی ہوگی۔اِس کے مُتعلق ابھی کچھ کریں۔

یہ رَویہّ نہ رکھیں کہ آپ کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا، یہ رَویہّ نہ رکھیں کہ آپ کی کلِیسیا ٹھیک ہے، اَور یہ کہ وہ آپکو گُمراہ نہیں کرسکتی ہے۔شاید آپکی کلِیسیا نئی پَیدائش کے بارے اپنی تعلیم میں ٹھیک ہو۔لیکن اپنے طور پر بائبل کی طرف رجُوع کرنے کے ذریعے اِس کو یقینی بنائیں، اَور خُود اپنی آنکھوں سے دیکھنے، اَور اپنے دِل سے جانیں ــــ کہ آپ خُدا کے ساتھ ٹھیک ہیں ــــ کہ آپ کی نئی پَیدائش حقیقی ہے ــــ اَور یہ کہ آپ ہر روز خُدا کے ساتھ ٹھیک زِندگی گُزار رہے ہیں۔اپنے آپ کو بیوقُوف بنانے کا

کوئی فائدہ نہیں ہے۔ آپ یا تو نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں — یا نہیں ہُوئے۔ یا تو آپ واقعی ہی بچ گئے ہیں — یا آپ کو یہ سمجھ کر دھوکا دیا جا رہا ہے کہ آپ بچ گئے ہیں، اَور آپ کھو گئے ہیں۔

آپ اپنی زِندگی اَور خُدا کے ساتھ سچے رشتے کو جانتے ہیں۔ لہٰذا حقائق کو طے کر لیں کہ آپ نجات یافتہ شخص ہیں، اَور حال میں خُدا کے ساتھ رابطہ میں ہیں۔

ثقافت، نفاست اَور ظاہری طور پر زِندگی کی اِصلاح — مُنظم کلِیسیا میں یا اُس سے باہر — نئی پَیدائش کی جگہ نہیں لے سکتیں۔ کیونکہ آپ دیکھتے ہیں، کہ مسئلہ دِل میں ہے۔

یِسُوع نے فرمایا،

''کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل سے بُرے خیال نِکلتے ہیں، حرام کاریاں۔ چورِیاں، خُون ریزیاں، زِنا کارِیاں، لالچ، بدیاں، مکّر، شہوَت پرستی، بدنظری، بدگوئی، شیخی، بیوُقُوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نِکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں'' (مرقس ۷:۲۱-۲۳ آیت)۔

مسئلہ دِل میں ہے، اندرونی اِنسان، یعنی رُوح۔ محض بیرونی اِنسان کو، یا بیرونی زِندگی کو تبدیل کرنا، آپ کو نہیں بچائے گا۔

ایک مصّور ایک گلے سَڑے سیب کی بیرونی سطح پر موم کے رنگوں کی رنگین تہہ چڑھا سکتا ہے — لیکن سیب اندر سے پھر بھی گلا سڑا ہی ہوگا۔ اُس کا ایک نوالہ سڑن کا نوالہ ہی گا۔

مسیح کے بغیر، ہر اِنسان اَندورنی طور پر گلا سڑا ہے۔ مسیح کے بغیر بیرونی زِندگی کی دُرستگی محض، مصنُوعی ہے، اَور ریاکاری کو عمل میں لانا ہے۔ اَور یِسُوع نے اُن کے بارے فرمایا، وہ ریاکار یا منافِق ہیں،

''...کہ تُم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانِند ہو جو اُوپر سے تو خُوب صُورت دِکھائی دیتی ہیں مگر اندر مُردوں کی ہڈیاں اَور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں'' (متی ۲۳:۲۷ آیت)۔

باب نمبر۲

مَوت سے زِندگی میں

بائبل ایک بھید کی کِتاب ہے، جب تک ہم اِسے کھولنے کی کُنجی نہ تلاش کر لیں۔ پھر وہ مُعمّہ نہیں رہتی اَور ایک پیغام بن جاتی ہے۔ دو الفاظ ہیں جو ہماری سمجھ کے لِئے بائبل کو کھولتے ہیں— اَور وہ ہیں زِندگی اَور مَوت۔

موت تمام زمانوں میں ایک راز یا بھید ہی رہی ہے۔ اُس کی موجودگی میں سائنس قطعی طور پر خاموش رہی ہے، اَور اُسے سمجھانے کے قابل نہیں ہے۔ فلسفہ شاعری میں تبدیل ہو جاتا ہے جب یہ اِنسان کے خوفناک دُشمن سے مِلتا ہے۔ اَور عِلمِ الٰہیات نے اِسکی وضاحت کرنے کی کوشش میں عام باتوں سے نمٹا ہے۔ مَوت نے خُونخوار دُشمن کی طرح، اپنے کام کا آغاز نسلِ اِنسانی کی پَیدائش سے شروع کِیا، اَور نسلِ اِنسانی کا صدیوں سے لے کر، موجُودہ دَور تک پیچھا کِیا۔ مَوت تخلیق کا حِصّہ نہ تھی اَور نہ ہی خُدا کے اصل منصوبے کا حِصّہ تھی۔ یہاں تک کہ جسمانی مَوت خُدا اَور اِنسان کی ایک دُشمن ہے۔ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۶ آیت کے پہلے حِصّے میں بیان کرتی ہے کہ جسمانی مَوت آخری دُشمن ہے جو پاؤں تلے کِیا جائیگا۔

اِس سے پہلے کہ ہم مَوت کی فطرت کو سمجھ سکیں، البتہ، ہمیں اِنسان کی فطرت کو سمجھنا چاہیئے۔ اِنسان جسمانی ہستی نہیں ہے۔ اِنسان ایک رُوح ہے۔ حقیقت میں، اِنسان ایک رُوح ہے، جو رُوح رکھتا ہے اَور ایک بدن میں رہتا ہے (۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۳ آیت)۔

جب یِسُوع نے نِیکُدیمُس سے کہا، ''تُمھیں نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے'' (یُوحنّا ۳: ۷ آیت)۔ نِیکُدیمُس فطرتی طور پر سُوچ رہا تھا، اُس نے پُوچھا، ''آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پَیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پَیدا ہو سکتا ہے؟'' اَور یِسُوع نے واضح کِیا، ''جو جسم سے پَیدا ہُوا ہے جسم ہے؛ اَور جو رُوح سے پَیدا ہُوا ہے رُوح ہے'' (یُوحنّا ۳: ۴، ۶ آیت)۔

نئی پَیدائش اِنسان کی رُوح کا دوبارہ پَیدا ہونا ہے۔ حقیقی اِنسان رُوح ہے۔ رُوح جان (اِنسانی عقل، جذبات، اَور مرضی) کے ذریعے کام کرتی ہے۔ جان بدلے میں جسمانی بدن کے ذریعے کام کرتا ہے۔

اب اِنسان (جو رُوح ہے) اَور اُسکی جان جسمانی بدن میں رہتے ہیں۔ جسمانی مَوت کے وقت اِنسان اَور اُس کی جان جسمانی بدن چھوڑ کر اپنے ابدی گھر چلے جاتے ہیں۔

مسیح ہمیں لُوقا ۱۶: ۱۹۔۲۴ آیت میں دَولتمند اَور لعزر کا تجربہ پیش کرتے ہیں۔

لُوقا ۱۶: ۱۹۔۲۴ آیت

۱۹ آیت ایک دَولت مند تھا جو ارغوانی اَور مہین کپڑے پہنتا اَور ہر روز خُوشی مناتا اَور شان و شوکت سے رہتا تھا۔

۲۰ آیت اَور لعزر نام ایک غرِیب ناسُوروں سے بھرا ہُوا اُس کے دروازہ پر ڈالا گیا تھا۔

۲۱ آیت اُسے آرزُو تھی کہ دَولت مند کی میز سے گِرے ہُوئے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے بھی آ کر اُس کے ناسُور چاٹتے تھے۔

۲۲ آیت اَور اَیسا ہُوا کہ وہ غرِیب مر گیا اَور فرِشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہام کی گود میں پہُنچا دِیا [غور کریں فرِشتے اُسے اُٹھا کر لے گئے— اُس کے بدن کو نہیں— مگر اُسے، رُوح، اَور جان کو، ابرہام کی گود میں پہنچایا] اَور دَولت مند بھی مُوا اَور دفن ہُوا۔

۲۳ آیت اُس نے عالَمِ اَرواح کے درمیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اَور ابرہام کو دُور سے دیکھا اَور اُس کی گود میں لعزر کو۔

۲۴ آیت اَور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر میری زُبان تر کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں۔

لعزر اَور دَولتمند ابھی تک ہوش میں تھے۔ اِنسان کی جانور کی طرح مُردہ نہیں ہے جیسے لوگ آپ کو یقین دِلائیں گے۔ اَیسی کوئی چیز نہیں ہے جیسے جان سوتی ہے۔

بائبل میں مُتعدد قسم کی اموات کا ذکر آیا ہے، لیکن تین اِقسام ہیں جن سے ہمیں خُود سے واقف کرنا ہے: ۱) رُوحانی مَوت ۲) جِسمانی مَوت ۳) ابدی مَوت یا دُوسری مَوت، جو ایک جھیل میں ڈالی جائی گی جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے۔

رُوحانی مَوت پہلے زمین پر آئی، پھر جِسمانی بدن میں اُسے ہلاک کرنے کے ذریعے ظاہر ہُوئی۔ جِسمانی مَوت بلکہ شریعت کا ظہُور ہے جو ہمارے اندر کام کرتی ہے، جِسے پولُس ''گُناہ اَور مَوت کی شریعت'' کہتا ہے (رومیوں ۸:۲ آیت)۔

جب خُدا نے آدم سے کہا، ''جِس روز تُو نے اُس میں کھایا تُو مَرا،'' اُس نے جِسمانی مَوت کا حوالہ نہیں دِیا، بلکہ رُوحانی مَوت کا۔ اگر اِنسان کبھی رُوحانی مَوت نہ مَرتا، وہ جِسمانی مَوت بھی نہ مَرا ہوتا۔

رُوحانی مَوت کا مطلب ہے خُدا سے جُدائی۔ جِس لمحے آدم نے گُناہ کِیا، وہ خُدا سے جُدا ہو گیا۔ اَور جب خُدا دِن کے ٹھنڈے وقت نیچے آیا، جیسے اُسکا دستور تھا وہ آدم سے باتیں کرتا اَور اُس کے ساتھ سیر کرتا تھا، اَور پُکارا، ''آدم تُو کہاں ہے؟'' آدم نے کہا، ''مَیں نے اپنے آپ کو چھپایا۔'' وہ خُدا سے جُدا ہو گیا تھا۔

اِنسان اب اِبلیس کے ساتھ مِل گیا تھا۔ وہ خارج شُدہ، ایک مُجرم ہے، خُدا تک پہنچنے کیلئے بغیر قانونی بُنیاد کے باغ سے نِکالا گیا۔ وہ خُدا کی بُلاہٹ کا جواب نہیں دیتا۔ وہ صرف اپنی فطرت، یا اپنے نئے آقا کو جواب دیتا ہے۔ اِنسان ایک خطا کار سے بڑھ کر ہے۔ وہ شریعت کو توڑنے والے اَور گُنہگار سے بڑھ کر ہے۔ اِنسان رُوحانی طور پر اِبلیس کا فرزند ہے اَور اُس کی فطرت کا حِصّے دار ہے۔

یہ واضح کرتا ہے کہ کیوں اِنسان اعمال کے ذریعے بچ نہیں سکتا۔ اُسے دوبارہ پَیدا ہونا ہے۔ اگر اِنسان اِبلیس کا فرزند نہ ہوتا، پھر وہ محض ٹھیک طرزِ عمل کو اپنانا شروع کر سکتا ہے، اَور وہ بالکُل ٹھیک ہو سکتا ہے۔ لیکن یہاں تک کہ، اگر وہ ٹھیک یا دُرست طرزِ عمل اپنا لے، وہ پھر بھی اِبلیس کا فرزند ہے، جب وہ مَریگا وہ جہنم میں جائے گا— اُس جھیل میں جو گندھک اَور آگ سے جلتی ہے، جو دُوسری مَوت ہے۔

اِنسان خُدا کے حضُور کھڑا نہیں رہ سکتا جیسا وہ ہے— کیونکہ اُس میں، اپنے باپ اِبلیس کی فطرت ہے۔ اگر کبھی اِنسان بچ جائے یا نجات پائے، اِسے کسی کے ذریعے بچانا ہے، کسی کے ذریعہ اُس کے گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے، کسی کے وسیلہ اُس کو نئی فطرت عطا کرنے سے۔

آپ شاید ایک فلاپ کانوں والا خچّر لیں اَور اُسے دوڑ والا گھوڑا بنانے کی کوشش کریں۔ آپ اُس کے دانت ریتی سے گھِسائیں اَور کھُروں کو پالش کریں۔ آپ اُسے بہترین خوراک کھلائیں، روزانہ اُسے ٹریک کے گرد دوڑائیں، اَور اُسے بہترین اَصطبل میں رکھیں۔ لیکن دوڑ والے دِن جب بندُوق کی آواز آئے گی، وہ جو کچھ کریگا یہ ہے وہ پٹڑی سے نیچے اُتر جائے گا— کیونکہ وہ خچّر ہے۔ یہ بات اُس میں ہے ہی نہیں۔ پھر بھی آپ ایک دوڑ والا گھوڑا لے سکتے ہیں، اَور اُسکی ویسی خُوب دیکھ بھال نہ کریں، لیکن جب اُسے دوڑ شروع کرنے کی لائن پر کھڑا کریں گے اَور بندُوق کی آواز آتی ہے— وہ جا چُکا ہے۔ یہ اُسکی فطرت ہے۔ وہ پَیدا ہُوا ہے اَور اُسکی نسل ہی ایسی ہے۔ اُس بُوڑھے خچّر کو دوڑ والا گھوڑا بننے کے لِئے اُسے دُوبارہ پَیدا ہونا ہوگا— اَور یہ ناممکن ہے۔

البتہ، اِنسان، جو رُوح ہے اَور بدن میں رہتا ہے، دُوبارہ پَیدا ہو سکتا ہے۔ اُس کی فطرت بدل سکتی ہے۔ وہ مسیح یسُوع میں نیا مخلُوق بن سکتا ہے۔ اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا، کہ اِنسان کِتنا اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے، اُس کے نام کے آخر میں کتنی ڈگریاں ہیں، اُس کے پاس کِتنے ڈالرز ہیں، وہ کِتنا اچھا سماجی کارُکن ہے، نہ ہی یہ کہ وہ کِتنا مذہبی ہے— اِنسان خُدا کے حضُور کھڑا نہیں ہو سکتا۔ اُس کی فطرت خراب ہے۔ آج اِنسان کھویا ہُوا ہے، اِس لِئے نہیں کہ وہ کیا کرتا ہے مگر اِس لِئے کہ وہ کیا ہے۔ (جو وہ کرتا ہے یہ جو وہ ہے کا نتیجہ ہے۔) اِنسان کو خُدا سے زِندگی کی ضرُورت ہے، کیونکہ وہ رُوحانی طور پر مُردہ ہے۔ خُدا کا شکر ہو، مسیح نے ہمیں رُوحانی مَوت سے مخلصی دِلائی ہے۔

یُوحنّا ۵:۲۶ آیت

کیونکہ جِس طرح باپ اپنے آپ میں زِندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زِندگی رکھّے۔

نئے آدم، یسُوع مسیح، اُس میں مَوت نہیں تھی۔ وہ اِس طرح پَیدا نہیں ہُوا تھا، جِس طرح ہم پَیدا ہُوئے ہیں، اُس میں مَوت کی رُوحانی فطرت نہیں تھی— اِبلیس— اُس میں۔ پھر بھی بائبل عِبرانیوں ۲:۹ آیت میں بیان کرتی ہے کہ اُس نے ہر آدمی کی خاطر مَوت کا مزہ چکھّا۔

یِسُوع مسِیح نے ہماری گُناہ والی فطرت کوخُود پر لے لیا۔ عبرانیوں ۹:۲۶ آیت بیان کرتی ہے وہ،''...اپنے آپ کوقُربان کر کے گُناہ [گُناہوں نہیں] کومِٹا دے۔''یِسُوع مسِیح نے ہماری گُناہ والی فطرت کواپنے اُوپر لے لِیا، رُوحانی مَوت کی فطرت، تاکہ ہم ابدی زِندگی پائیں۔

یِسُوع نے فرمایا،

''چورنہیں آتا مگر چُرانے اَور مارڈالنے اَور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اَور کثرت سے پائیں''(یُوحنّا ۱۰:۱۰ آیت)۔

اُس نے یہ بھی کہا،

''مَیں تُم سے کہتاہُوں جومیرا کلام سُنتا اَور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے اَور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہوگیا ہے''(یُوحنّا ۵:۲۴ آیت)۔

یِسُوع ہمیں رُوحانی مَوت سے مخلصی دینے کے لِئے آیا! خُدا کے کلام کو ردّ کرنے کی وجہ سے آدم کو زِندگی کے درخت سے جلاوطن کر دِیا گیا تھا۔ مُکاشفہ ۲:۷ آیت کے مُطابق، وہ سب جواب خُدا کے کلام کوقُبول کرتے اَور اُسکی اطاعت کرتے ہیں وہ زِندگی کے درخت کے پاس واپس لائے گئے ہیں۔

نئی پَیدائش آہستہ آہستہ واقع نہیں ہوتی۔ یہ فوری ہوتی ہے! یہ خُدا کی طرف سے اِنعام ہے اُس لمحے حاصل ہوتا ہے جب ہم اِیمان لاتے ہیں۔

اِفسیوں ۲:۱ آیت میں یہ بیان ہے کہ تُم جو اپنے قصُوروں اَور گُناہوں کے سبب مُردہ تھے — یہ رُوحانی مَوت ہے — اُس نے جان ڈالی اَور زِندہ کِیا ہے۔ اَور ۸ اَور ۹ آیت بیان کرتی ہے یہ کیسے ہُوا۔

اِفسیوں ۲:۸۔۹ آیت

۸ آیت کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اَور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے۔

۹ آیت اَور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔

اعمال کے سبب سے نہیں، یہ اَنا کے غُبارے کی ہَوا نِکال دیتا ہے۔ اِنسان اپنے آپ کو بچانے کے لِئے کُچھ کرنا چاہتا ہے۔ وہ اُس میں حِصّہ لینا چاہتا ہے۔ لیکن وہ نہیں کرسکتا۔

آپ کوصرف اپنی بےبسی — اَور نااُمیدی کا اِقرار کرنا ہے۔ آپ کو اِقرار کرنا ہے کہ آپ وہ ہیں — جو بائبل بیان کرتی ہے — کھوئے ہُوئے گُنہگار۔ پھر آپ آئیں اَور یِسُوع نے آپ کے لِئے جو کِیا ہے اُسے قبُول کریں — ایک بخشش (اِنعام)!

کیا آپ رُوحانی مَوت سے نِکل کر رُوحانی زِندگی میں داخِل ہوگئے ہیں؟

کیا خُدا آپ کا باپ ہے؟ کیا آپ آسمان کی طرف دیکھ کر ''خُدا باپ'' کہہ سکتے ہیں؟ کیا اُس کا رُوح آپ کی رُوح میں گواہی دیتا ہے کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں؟ کیا آپ کی رُوح میں رُوح القُدس ہے،''اَبّا، باپ'' پُکار رہا ہے؟

اگر آپ ایسا کرتے ہیں آپ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں۔ اگر آپ نئے سِرے سے پَیدا نہیں ہُوئے — آج مسِیح یِسُوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبُول کریں!

رومیوں ۸:۱۴۔۱۶ آیت

۱۴ آیت اِس لِئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔

۱۵ آیت کیونکہ تُم کو غُلامی کی رُوح نہیں مِلی جِس سے پھر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح مِلی جِس سے ہم اَبّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔

۱۶ آیت رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔

باب نمبر ۳
نئی پَیدائش

اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔
دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔
— ۲ کرنتھیوں ۵:۱۷ آیت —

نئی پَیدائش اُوپر سے نئی تخلیق ہے— آپ کی زِندگی پر خُدا کے کلام اَور خُدا کے رُوح کا براہِ راست کام ہے— آپ کی رُوح کو مُکمل طور پر تبدیل کرتا ہے جب آپ سچّی توبہ کرتے اَور خُدا کی طرف رجُوع کرتے ہیں۔ یہ نئی تخلیق مندرجہ ذیل طریقے سے ہوتی ہے:

☆ تسلیم کریں آپ گُنہگار ہیں، خُدا کے بغیر کھوئے ہُوئے، اَور بغیر اُمید کے ہیں (رومیوں ۳:۲۳ آیت)۔

☆ اِقرار کریں کہ آپ کو اپنے قیمتی خُون کے وسیلے بچانے کے لِئے یسُوع مسیح صلیب پر مُوا۔

☆ اپنے گُناہ سے مُنہ موڑ کر اَور یسُوع کا اپنے خُداوند کے طور پر اعتراف کرتے ہُوئے، خُدا کے پاس واپس آئیں— آپ نئے سِرے سے پَیدا ہوں گے (پھر رُوح القُدس آپ کو نیا خلُوق بنا دے گا—ایک نئی مخلُوق—خُدا کے کلام کے قُدرت سے آپ کو سارے گُناہوں سے پاک کرتا ہے اَور مسیح کا خُون جو آپ کے گُناہ کے کفّارے کے لِئے بہایا گیا تھا۔)

☆ اپنے دِل سے اِیمان لانا اَور مُنہ سے اِقرار کرنا کہ خُدا آپ کے گُناہوں کی معافی دیتا ہے اَور یہ کہ آپ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں۔

اِیمان لائیں اَور اِقرار کریں

یہاں چند حوالے ہیں جو ظاہر کرتے ہیں جس کا اِقرار کرنا اَور یقین کرنا آپ کے اِختیار میں ہے:

رومیوں ۱۰:۹۔۱۰ آیت

۹ آیت کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اَور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔

۱۰ آیت کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اَور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔

یُوحنّا ۱:۱۲،۱۳ آیت

۱۲ آیت لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنھیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔

۱۳ آیت وہ نہ خُون سے نہ جِسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پَیدا ہُوئے۔

یُوحنّا ۶:۳۷ آیت

۳۷ آیت ...اَور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نِکال نہ دُوں گا۔

او، اِیمان کے لِئے کیا ہی بُنیاد ہے! یہاں ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ ایک شخص کے طور پر اُس کے پاس آئے اَور نِکال دیا جائے! یسُوع نے فرمایا، "...جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نِکال نہ دُوں گا۔"

یُوحنّا ۳:۱۴۔۲۱ آیت

۱۴ آیت اَور جِس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔

۱۵آیت تا کہ جو کوئی اِیمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

۱۶آیت کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اِیسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

۱۷آیت کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لِئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لِئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نجات پائے۔

۱۸آیت جو اُس پر اِیمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا۔

۱۹آیت اَور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اَور آدمیوں نے تارِیکی کو نُور سے زیادہ پسند کِیا۔ اِس لِئے کہ اُنکے کام بُرے تھے۔

۲۰آیت کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اَور نُور کے پاس نہیں آتا۔ اَیسا نہ ہو کہ اُسکے کاموں پر ملامت کی جائے۔

۲۱آیت مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تا کہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خُدا میں کِئے گئے ہیں۔

یُوحنا۳:۳۶آیت

۳۶آیت جو بیٹے پر اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زِندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔

یُوحنّا۵:۲۴آیت

۲۵آیت مَیں تُم سے کہتا ہُوں جو میرا کلام سُنتا اَور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے اَور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گیا ہے۔

اعمال۳:۱۹آیت

۱۹آیت پس تَوبہ کرو اَور رجُوع لاؤ تا کہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اَور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں۔

اِفسیوں۲:۸۔۹آیت

۸آیت کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اَور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔

۹آیت اَور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔

اپنے لِئے دیکھنے کے واسطے کہ بائبل آپ کے بارے کیا فرماتی ہے۔ پھر آپ کو خبردار کرتے ہیں—— آدمیوں کی تشریحات کو نہ سُنیں جو سادہ کلام کو توڑ موڑ دیں گے اَور آپ کو اُلجھائے رکھیں گے۔ وہ آپ کی جان کی پرواہ نہیں کرتے یا وہ آپ کے حقیقی مسیحی تجربات کو چُرانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ اگر اُنھیں آپ سے ذرا بھی محبت ہوگی، وہ کم از کم آپ کو بائبل پر اِیمان رکھنے کی اِجازت دیں، جیسی کہ وہ ہے۔ بائبل کے تجربات حاصل کرنے کے لِئے آپ کی حوصلہ اَفزائی کریں گے۔

جب وہ آپ کو اِن فوائد سے محروم رکھنے کے لئے سخت لڑائی کریں گے۔ آپ بیوقُوف ہونگے کہ نہ جاگیں اَور دیکھیں کہ وہ اِنسانوں کو جہنّم میں بھیجنے والے اِبلیس کے کارِندے ہیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ سب سے بہتر اَور شاندار مذہبی لوگ ہیں جن سے آپ کبھی مِلے ہوں—— وہ خُدا کے خادم نہیں ہیں جو آپکو خُدا کی برکات سے محروم کرتے ہیں۔

بائبل مُقدّس بیان کرتی ہے،

''اَور کُچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے۔ پس اگر اُس کے خادِم بھی راستبازی کے خادِموں کے ہمشکل بن جائیں تو کُچھ بڑی بات نہیں لیکن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے مُوافِق ہوگا'' (۲ کرنتھیوں ۱۱:۱۴۔۱۵آیت)۔

باب نمبر۴
نئ پَیدائش کا پانی

ہم نے پڑھا کہ یِسُوع نے فرمایا،''تعجب نہ کر کہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے''(یُوحنّا ۳:۷آیت)۔اِس پہلے اُس نے فرمایا، کہ یِسُوع نے کہا،''...مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی اَور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہوسکتا''(یُوحنّا ۳:۵آیت)۔

نئ پَیدائش کا پانی کیا ہے؟ نئ پَیدائش کے پانی کا کیا مطلب ہے؟

کیا یہ پانی سے بپتسمہ لینے کا حوالہ دیتا ہے؟ کیا وہ آپ کو بچاتا(نجات دیتا) ہے؟نہیں، یہ وہ نہیں ہے جس کے بارے یِسُوع بات کر رہا ہے۔خُدا کا کلام پانی ہے جس کا حوالہ یُوحنّا ۳:۵آیت میں دِیا گیا ہے۔آیئے کلامِ مُقدّس کے کچھ حوالوں پر غور کرنے کے ذریعے اِسے ثابت کرتے ہیں۔

اِفسیوں ۵:۲۶آیت

۲۶آیت تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اَور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔

یُوحنّا ۶:۶۳آیت

۶۳آیت زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔جِسم سے کُچھ فائِدہ نہیں۔جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اَور زِندگی بھی ہیں۔

یُوحنّا ۱۵:۳آیت

۳آیت اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو۔

یُوحنّا ۱۷:۱۷آیت

۱۷آیت اُنھیں سچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔تیرا کلام سچّائی ہے۔

۱پطرس ۱:۲۳آیت

۲۳آیت کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اَور قائم ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہو۔

یعقوب ۱:۱۸آیت

۱۸آیت اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسِیلہ سے پَیدا کِیا تا کہ اُس کی مخلُوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پَھل ہوں۔

ایک کو یقین کرنا چاہیئے جو خُدا کا کلام اِنسان کے بارے بیان کرتا ہے— کہ اِنسان گُنہگار ہے اَور یہ کہ مسیح اُسے سارے گُناہ سے نجات دینے کے لِئے مُوا۔ پھر اگر اِنسان خُدا سے اپنے گُناہوں کا اِقرار کریگا اَور سارے دِل سے گُناہ سے مُنہ موڑ لے گا اَور اِنجیل پر ایمان لائے گا—وہ خُدا کے کلام کی تصدیق کر رہا ہے۔پھر رُوح القُدّس اُسے خُدا کے کلام کی قُدرت سے اَور مسیح کے خُون کے وسِیلہ سے اُسکی زِندگی کو تبدیل کریگا۔اُس لمحے—وہ نئے سِرے سے پَیدا ہوتا ہے!

یہ نئ تخلیق—نومولُود خُدا کا فرزند ہے—پھر یہ خُدا کے کلام پر ایمان لانے اَور اُسکے مُطابق چلنے کے لِئے ہے۔اُسے بائبل پڑھنا شروع کرنا اَور خُدا سے دُعا کرنا ہوگی۔اُسے رُوح میں جینے اَور چلنے کی ضرُورت ہے اَور خُدا کے کلام کے موافِق ہو جیسے وہ روشنی حاصل کرتا ہے۔نئے سرے سے پَیدا ہونا—خُدا کا فرزند بننا—سب سے زیادہ اہمیت کا حامِل ہے۔یہ وہ چابی ہے جو خُدا کے وعدوں کو آپ کے لِئے کھولتی ہے۔کیونکہ جب آپ خُدا کے فرزند بن جاتے ہیں—تو خُدا کے وعدے آپ کے ہو جاتے ہیں۔

باب نمبر۵
نئی مخلوق کے حقائق

اِیماندارو، مسیحیو،—— آپ مسیح میں نئی مخلوق ہیں اِس کے متعلق یہاں بائبل کے چند حقائق پیشِ نظر ہیں۔

آپ خُدا کے فرزند ہیں

بائبل مُقدّس میں کوئی سچّائی اِتنی دُور تک نہیں پہنچتی جیسے یہ مُبارک حقیقت ہے کہ ہم خُدا کے خاندان میں نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں—خُدا باپ ہمارا باپ ہے۔ وہ ہماری دیکھ بھال کرتا ہے! وہ ہم میں دِلچسپی رکھتا ہے — ہر ایک کی اِنفرادی طور پر— نہ کہ ایک گروہ ، یا بدن یا کلیسیا کے طور پر۔ وہ اپنے ہر فرزند میں دِلچسپی رکھتا ہے اَور ہر ایک کو ایک جیسی محبت کرتا ہے۔ خُدا کی والدیت اَور اِنسان کے بھائی چارے کے مُتعلق بہت سُنا ہے، لیکن یِسُوع نے کُچھ زیادہ ہی مذہبی لوگوں سے کہا، ''تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو'' (یُوحنّا ۸:۴۴ آیت)۔ خُدا تمام بنی نوع اِنسان کا خالق ہے، لیکن اُس کا فرزند بننے کے لِئے اِنسان کو نئے سِرے سے پَیدا ہونا لازمی ہے۔ وہ دُنیا کے لِئے خُدا ہے اَور صرف نئے مخلُوق اِنسان کے لِئے باپ ہے۔

خُدا آپ کا اپنا باپ ہے۔ آپ اُس کے اپنے فرزند ہیں۔ اگر وہ آپ کا باپ ہے، آپ یقین کر سکتے ہیں کہ وہ باپ کی جگہ لے گا اَور باپ کا کِردار ادا کریگا۔ آپ یقین کر سکتے ہیں کہ آپ کے باپ کی حیثیت سے وہ آپ کو محبت کرتا ہے، اَور وہ آپ کا خیال رکھے گا۔ (دیکھیں یُوحنّا ۱۴:۲۳ آیت؛ یُوحنّا ۱۶:۲۳، ۲۷ آیت؛ متّی ۶:۸، ۹، ۲۶ اَور ۳۰-۳۴ آیت؛ متّی ۷:۱۱ آیت۔)۔

کلام کے وسِیلہ اپنے باپ سے واقف ہو جائیں۔ جب آپ بچائے گئے تھے، آپ اُس کے خاندان میں رُوحانی بچّے کے طور پر پَیدا ہُوئے تھے۔ قُدرتی بچّوں کے طور پر، ہمیں نشوونُما کے لِئے قُدرتی خُوراک کھانی چاہیئے۔ بائبل خُدا کے فرزندوں کو ہدایت کرتی ہے: '' نَوزاد بچّوں کی مانند خالص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تا کہ تُم بڑھتے جاؤ...'' (۱ پطرس ۲:۲ آیت)۔ یہ کلام ہے جہاں ہم اپنے باپ کے بارے، اُس کی محبت کے بارے، اُسکی فطرت کے بارے پڑھتے ہیں، وہ کیسے ہماری دیکھ بھال کرتا ہے اَور کیسے ہمیں محبت کرتا ہے۔ کلام فرماتا ہے کہ وہ سب کُچھ ہے اَور وہ ہے۔ وہ ہر بات کریگا جو کلام فرماتا ہے وہ کریگا۔

آپ نئے مخلُوق ہیں—ایک نئی تخلیق—
ایک نئی نسل

مَیں خُوش ہوں کہ مَیں ایک نیا مخلُوق ہُوں۔ مَیں صرف ۱۵ (پندرہ) برس کا تھا، لیکن مُجھے یاد ہے یہ کب ہُوا تھا۔ کِسی چیز نے میرے اندر جگہ لے لی۔ اَیسا لگتا تھا جیسے میرے سِینے سے بھاری بوجھ اُتر گیا تھا۔ مَیں ویسا شخص نہیں تھا۔ میرے اندر ایک تبدیلی تھی۔

نئی پَیدائش میں ہماری رُوحیں دُوبارہ خلق ہوتی ہیں۔ (ہمارے بدن نہیں، یہ ہماری رُوح میں ہے جہاں تمام چیزیں نئی ہو گئیں ہیں۔ ہمارے وہی بدن ہونگے جو ہمیشہ ہمارے پاس تھے۔) ایک آدمی ہے جو بدن کے اندر رہتا ہے۔ پَولُس اِسے باطِنی اِنسان کہتا ہے۔ (وہ بدن کو ظاہری اِنسان کہتا ہے۔)

۲ کرنتھیوں ۴:۱۶ آیت

۱۶ آیت ...بلکہ گو ہماری ظاہری اِنسانیّت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطِنی اِنسانیّت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔

پطرس اِس اندرونی (باطِنی) اِنسان کو **باطِن کی پوشیدہ اِنسانیّت** کہتا ہے (۱ پطرس ۳:۴ آیت)۔ یہ اِنسان جِسمانی آنکھ سے پوشیدہ ہے۔ کوئی بھی آپ کو اصل میں دیکھ نہیں سکتا —باطِنی اِنسان۔ وہ شاید سوچیں کہ وہ اَیسا کرتے ہیں لیکن وہ صرف مکان (بدن) دیکھتے ہیں جِس میں آپ رہتے ہیں۔ آپ اندر کی جانب ہیں مگر باہر دیکھ رہے ہیں۔ یہی بات اُن لوگوں کے ساتھ سچ ہے جِن کو آپ جانتے ہیں: آپ نے کبھی حقیقی طور پر باطِن کے اصل کو اِنسان نہیں دیکھا۔ آپ نہیں جانتے کہ کِس

طرح کا دِکھائی دیتا ہے۔ آپ نے صرف وہ گھر دیکھا جس مَیں وہ رہتے ہیں۔

جب اِنسان کا گھر بُوسیدہ ہو جاتا ہے، حقیقی اِنسان پھر بھی زِندہ رہتا ہے۔ حقیقی اِنسان کبھی نہیں مَرتا۔

یہ باطِن کا اِنسان ہے جو مسیح میں نیا مخلُوق بن جاتا ہے۔ ایک نیا مخلُوق۔ یہ باطِن کا اِنسان ہے جو خُدا کے خاندان میں پَیدا ہوتا ہے— جو خُدا کا اپنا فرزند ہے— وہ مالِک کے ساتھ کامِل اِتحاد میں ہے۔

آپ مالِک کے ساتھ ایک ہیں

ا کرنتھیوں ۶:۱۷ آیت

۱۷ آیت جو خُداوند کی صُحبت میں رہتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۔

اِیماندار اَور یِسُوع ایک ہیں۔ یِسُوع نے فرمایا، ''مَیں انگور کا درخت ہُوں اَور تُم ڈالیاں ہو...'' (یُوحنّا ۱۵:۵ آیت)۔ جب آپ کِسی درخت کو دیکھتے ہیں آپ شاخوں کو ایک حِصّے کے طور پر اَور باقی درخت کو ایک اَور حِصّے کے طور پر نہیں دیکھتے۔ آپ اُسے ایک درخت کے طور پر دیکھتے ہیں— ایک اِتحاد کے طور پر۔ ہم مسیح میں ایک ہیں۔ ہماری رُوحیں اُس کے ساتھ ایک ہیں۔ یِسُوع سَر ہے— ہم بدن ہیں۔

آپ کے لِئے تمام چیزیں مُمکن ہیں

کوئی بھی کلامِ مُقدّس کیساتھ تکرار نہیں کر سکتا جو یہ فرماتا ہے، ''...خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے (یا مُمکن)'' (متی ۱۹:۲۶ آیت)۔

پِھر بھی وہی نیا عہد نامہ یہ بھی فرماتا ہے، ''....جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے'' (مرقس ۹:۲۳ آیت)۔

کیا یہ حوالے مساوی طور پر سچ ہیں؟ کیا ایک بیان سچ (حقیقت) ہو سکتا ہے اَور دُوسرا غلط فہمی؟ ایک جھُوٹ؟ نہیں! دونوں بیانات حقیقت ہیں۔

جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔ جب مَیں سڑک پر گاڑی چلاتا ہوں یہ کہنے میں یہ میری مدد کرتا ہے۔ جب اَیسے حالات کا سامنا ہو جو نامُمکن لگیں تو بُلند آواز میں یہ کہنے میں مدد کرتا ہے، ''جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔ مَیں اِعتقاد رکھتا ہُوں!''

وہ عظیم تر آپ میں ہے

ا یُوحنّا ۴:۴ آیت

۴ آیت اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اَور اُن پر غالِب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔

''تُم خُدا سے ہو...''

آپ خدا سے پَیدا ہُوئے ہیں یہ کہنے ایک دُوسرا طریقہ ہے۔ ۲ کرنتھیوں ۵:۱۷ آیت یہی بات بیان کرتی ہے: کہ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ یُوحنّا ہمیں بتا رہا ہے کہ ہم خُدا سے پَیدا ہُوئے ہیں، کہ ہم نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں، کہ ہماری رُوحیں دُوبارہ خلق ہُوئی ہیں، یہ کہ ہم خُدا سے ہیں۔

بدقسمتی سے، بہت سے مسیحی یہ نہیں جانتے کہ وہ خُدا سے پَیدا ہوئے ہیں— اَور یہ کہ اُنہوں نے اَبدی زِندگی حاصل کر لی ہے (زِندگی اَور خُدا کی فطرت)۔ وہ سوچتے ہیں کہ اَبدی زِندگی کوئی اَیسی چیز ہے جو وہ تب حاصل کریں گے جب وہ آسمان پر جائیں گے۔ بہت سے سوچتے ہیں کہ اُنھیں گُناہوں سے مُعافی مِل گئی ہے۔

اگر ہمیں صرف یہ ہی سِکھایا گیا ہے کہ ہمارے گُناہ معاف ہو گئے ہیں اَور ہم راستباز رہیں گے جب تک ہم خُدا کے ساتھ احتیاط سے چلتے رہیں گے— اَور ہمیں کبھی یہ نہیں سِکھایا گیا کہ خُدا کا مادہ ہماری رُوحوں میں ہے— پِھر گُناہ اَور شیطان ہم پر حُکمرانی کرنا جاری رکھیں گے۔

لیکن جب ہم جانتے ہیں ہمارے باطن کا اِنسان، اصل اِنسان نئے سِرے سے پَیدا ہو چُکا ہے اَور مسیح یِسُوع میں ایک نیا مخلُوق ہے — اَور ہم شیطان پر حُکومت کریں گے۔

''اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اَور اُن پر غالِب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے'' (ایُوحنّا ۴:۴ آیت)۔

وہ جو اِس دُنیا میں ہے وہ دُنیا کا خُدا ہے — اِبلیس (۲ کرنتھیوں ۴:۴ آیت)۔ لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ جو ہم ہے وہ اِس جہان کے خُدا سے بڑا ہے! وہ شیطان سے عظیم ہے جو ہم میں ہے۔ وہ جو ہم ہے وہ شیاطین سے بڑا ہے۔ وہ بدرُوحوں سے بڑا ہے۔ وہ بیماری سے بڑا ہے۔ وہ عظیم تر ہے! وہ مُجھ میں رہتا ہے! وہ آپ میں رہتا ہے! وہ جو آپ میں ہے وہ اُس طاقت سے بڑا ہے جو آپ کے خِلاف ہے۔

۲ کرنتھیوں ۶:۱۶ آیت

۱۶ آیت ...کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چنانچہ خُدا نے فرمایا کہ مَیں اُن میں بسُوں اَور اُن میں چلُوں پِھروں گا اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میری اُمت ہونگے۔

کِتنے مسیحی اِس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ خُدا اُن میں بستا ہے؟ یہ بعیدالفہم لگتا ہے۔ لیکن اِس حوالے کا کیا مطلب ہے اگر اِس کا مطلب یہ نہیں جو حوالہ بیان کرتا ہے؟ اب وقت ہے کہ کلِیسیا ''خُدا میں'' ذہین بنے۔ یہ ذہنی کمزوری، بیمار ذہن، احساسِ کمتری کا شکار ذہن، تنگدست اَور غُربت کا ذہن بہت زیادہ لمبے عرصے سے ہے۔ یہ ہی سب جِس بارے ہم نے بات کی اَور غور وخوض کِیا جب تک کلِیسیا میں شک، بےیقینی، بے اِعتقادی، اَور کلِیسیا میں رُوحانی ناکامی کی کوئی سنجیدہ صُورتِ حال پَیدا نہ ہو گئی ہو۔ اِس بے اِعتقادی نے ہم سے مُتحرک مسیحی اِیمان اَور زِندگی، اَور کثرت کی زِندگی کو چھینا ہے جو یِسُوع چاہتا تھا کہ ہمارے پاس ہونی چاہیئے۔

یُوحنّا ۱۰:۱۰ آیت

۱۰ آیت ...مَیں اِس لِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اَور کثرت سے پائیں۔

جب ہم جانتے ہیں کہ زِندگی دینے والا ہم میں رہتا ہے — کہ تمام زِندگی کا بانی ہر جگہ اپنے بیٹے کی ذات میں ظاہر ہُوا ہے، رُوح القُدس کی قُدرت کے وسِیلے نیچے آیا اَور ہم میں رہتا ہے — پھر ہمارے وجُود زِندگی کو منعکس کریں گے۔

''کیونکہ جو تُم ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔'' اُسے مضبُوطی سے تھام لیں۔ آپ خُدا کے ہیں۔ آپ کی پَیدائش اُوپر سے ہے۔ وہی طاقتور رُوح ہے جِس نے یِسُوع کو مُردوں میں جِلایا وہ آپ میں رہتا ہے۔ یہ کوئی عجیب بات نہیں کہ بائبل بیان کرتی ہے ''...جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔'' یہ اِس وجہ سے ہے کہ خُدا جِس کے لِئے مُمکن ہے وہ ہم میں رہتا ہے۔

یِسُوع کو بطورِ نجات دہندہ قبُول کرنے کیلِئے ایک گُنہگار کی دُعا

پیارے آسمانی باپ،

مَیں یِسُوع کے نام سے تیرے پاس آتا ہُوں۔

تیرا کلام فرماتا ہے، ’’....جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہر گِز نِکال نہ دُوں گا‘‘ (یُوحنّا ۶:۳۷ آیت)، لِہٰذا مَیں جانتا ہوں کہ تُو مُجھے نِکالے گا نہیں، تُو مُجھے اندر قبول کر لے گا، اِس کے لِئے تیرا شُکر ہو۔

آپ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے، ’’کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا‘‘ (رومیوں ۱۰:۱۳ آیت)۔ مَیں آپ کے نام سے دُعا کرتا ہُوں، پس آپ نے مُجھے نجات دی ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا، ’’...اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اَور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اَور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے‘‘ (رومیوں ۱۰:۹، ۱۰ آیت)۔ مَیں دِل سے اِیمان لاتا ہُوں کہ یِسُوع مسِیح خُدا کا بیٹا ہے۔ مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ وہ میری راستبازی کے لِئے مُردوں میں سے جِلایا گیا تھا، اب مَیں اِقرار کرتا ہُوں کہ وہ میرا خُداوند ہے۔

کیونکہ تیرا کلام بیان کرتا ہے، ’’...اِنسان دِل سے راستبازی پر اِیمان رکھتا ہے...‘‘ اَور مَیں دِل سے اِیمان رکھتا ہُوں، اب مَیں مسِیح میں خُدا کی راستبازی بن گیا ہُوں (۲ کرنتھیوں ۵:۲۱ آیت)...اَور مَیں بچ گیا ہُوں۔

خُداوند کا شُکر ہو!

دستخط --

تاریخ --

مُصنِّف کے بارے

جب خُدا نے کینتھ ای ہیگن کو سترہ برس کی عمر میں معجزانہ طور پر دِل کی پَیدائشی بیماری اَور خُون کی لاعلاج بیماری سے شفا بخشی اِس کے بعد اُنہوں تقریباً ستر (۷۰) سال خدمت کی۔ یہاں تک کہ ریورنڈ ہیگن ۲۰۰۳ میں وہ خُداوند کے ساتھ رہنے کیلِئے خالقِ حقیقی سے جا مِلے، جس مِنسٹری کی اُس نے بُنیاد رکھی وہ دُنیا بھر میں لوگوں کو برکت سے نوازرہی ہے۔ کینتھ ہیگن مِنسٹر یز کا ریڈیو پروگرام ''آج کے لِئے ریما''، مُلک بھر میں ۱۵۰ اِسٹیشنوں پر اَور اِنٹرنیٹ پر دُنیا بھر میں سُنا جاتا ہے۔ لوگوں تک رسائی میں مندرجہ ذیل چیزیں شامِل ہیں: اِیمان کا کلام (دی ورڈ آف فیتھ) مُفت ماہوار رسالہ؛ مُلک بھر میں کروسیڈز کا مُنعقد کرنا؛ ریما کارسپانڈنس بائبل سکول؛ ریما بائبل ٹریننگ سینٹر؛ ریما اَلمنائی ایسوسی ایشن؛ ریما مِنسٹریل ایسوسی ایشن اِنٹرنیشنل؛ اَور ریما پریزن مِنسٹری۔